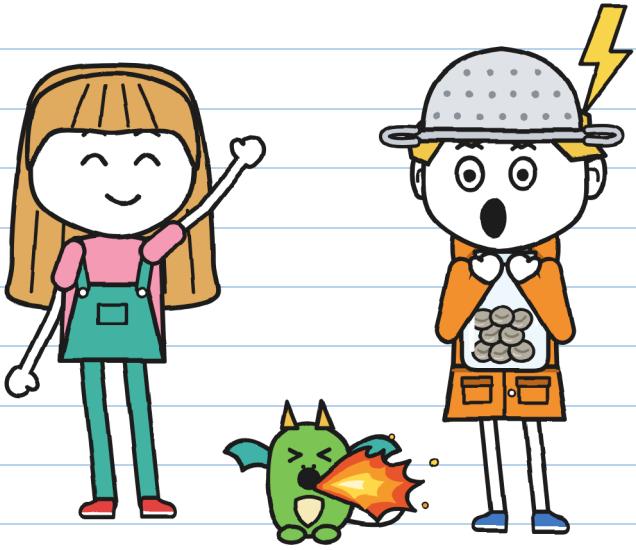
نامکمن ڈیلیوریاں ۲۰

گرج سے پہلے نہ کھولیں

Lui Eriksson



(گُنی کی ڈائری)

سائز M
درمیانی سطح ۹۰+

ناممکن ڈیلیوریاں · 2
گرج سے پہلے نہ کھولیں

متن اور تصاویر: Lui Eriksson

سائز M · درمیانی سطح · ۹+

اردو ایڈیشن: LinguAula

پہلا ایڈیشن: 2026

© 2026 Lui Eriksson · info@linguaula.com

اسے آزادانہ فوٹو کاپی کیا جا سکتا ہے، کلاس کے لیے بھی اور گھر کے لیے بھی۔

سیریز کی دوسری کتاب۔ پہلی: «یہ پارسل کاٹتا ہے»۔

LinguAula

ہر باب کی مشق linguaula.com پر کریں

اس کتاب کو لکھتے ہوئے کسی گرج کو چوٹ نہیں آئی۔ — خ.



اور کسی اور کی نہیں۔ — خ.

اگر یہ تمہیں مل جائے تو گرج سے پہلے مت کھولنا۔

صرف کہانی میں

یہ مہر اس چیز کی علامت ہے جو صرف کہانی میں ہوتی ہے۔ تم اسے مت کرنا۔ اگر وہ کئی صفحوں تک چلے تو اس پر «یہاں سے» اور «یہاں تک» لکھا ہوتا ہے۔ اصلی طوفان میں صفحہ ۷۶ پر چلو۔ — خ.

کون کون ہے



گُنی۔ ہفتے کے دن کا ڈیلیوری ہوائے۔ طوفانوں کا شکاری (کچھ کچھ)۔ یہ ڈائری اسی کی ہے۔



خولیتا۔ بجلی اور گرج کے بیچ کے سیکنڈ گنتی ہے۔ ہرے رنگ سے لکھتی ہے اور «خ.» لکھ کر دستخط کرتی ہے۔



ریزہ۔ ڈریگن کی بچی۔ گُنی کی ہر بات کی نقل اتارتی ہے۔ ہر بات کی۔



ٹونیو۔ سائیکل پر «برق» کے لیے ڈیلیوری کرتا ہے۔ دس منٹ میں یا مفت۔



فلورا۔ نہر والی سڑک، ۹ کی مالن۔ پتھروں پر دستخط نہیں کرتیں۔



ویرا۔ ڈریگنوں کے گھر میں ڈریگنوں کی دیکھ بھال کرتی ہیں، جو فلورا کے گھر کے ساتھ ہے۔ ریزہ ان کے ساتھ رہتی ہے۔



مارا۔ «ناممکن ڈیلیوریاں» کی مالکن۔ جادوگرنی والی ٹوپی پہنتی ہیں۔ جتنا کہتی ہیں، اس سے زیادہ جانتی ہیں۔

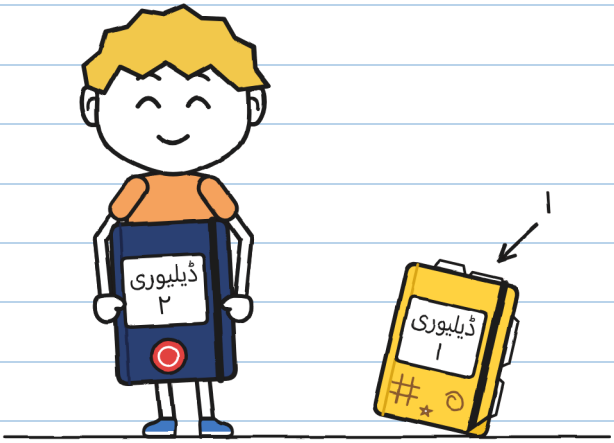


ر۔ ان پارسلوں کا مُرسِل جنہیں کوئی نہیں پہنچا پاتا۔ اس کا نام کوئی نہیں لیتا۔

ڈیلیوری ڈائری ۲
گُنی کی

سرکاری۔

«سرکاری» کا مطلب ہے کہ پہلے میں پڑھوں گی۔ سرکاری طور پر۔ — خ۔



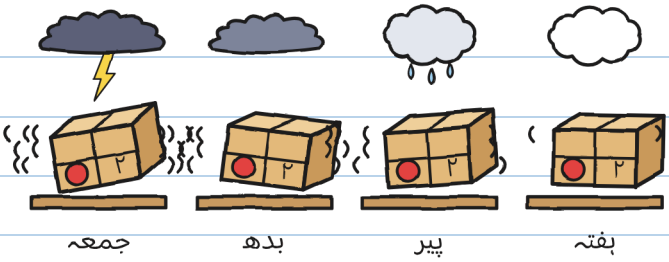
ڈائری نمبر ۱ ختم ہو گئی، وہ بھر چکی ہے۔ یہ مجھے مارا نے دی، جو دکان کی مالکن ہیں، اور اس کی جلد پر ان کی مہر لگی ہے۔ وہ کہتی ہیں کہ سرکاری ڈائریوں میں ڈرائنگ نہیں بنائی جاتی۔ یہ تو ہم دیکھ لیں گے۔

باب 1

طوفانوں کا شکاری

مارا کی دکان میں ایک پارسل ہے جو کانپتا ہے۔ پچھلے ہفتے کے دن سے، ہر روز ذرا اور زیادہ۔
میں اسے ہاتھ نہیں لگاؤں گا۔
آخری پارسل جو میں اور خولیتا نے پہنچایا ایک انڈا تھا۔ اب وہ ریزہ ہے، ڈریگن کی بچی، جو میری ہر بات کی نقل اتارتی ہے۔

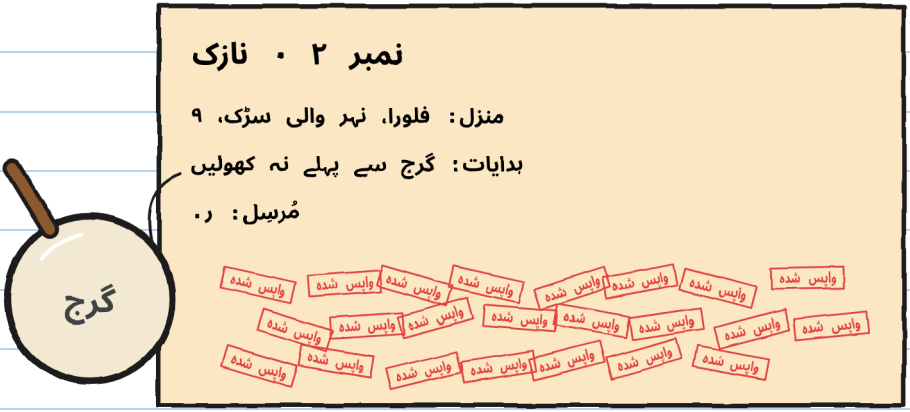
میرے گھر کے سامنے والی دکان میں انیس واپس شدہ پارسل باقی ہیں۔ جو کانپ رہا ہے اسے باقی سب سے زیادہ جلدی ہے۔



لرزہ پیما
نمبر ۲ کا

یہ ڈر کے مارے نہیں کانپ رہا۔ ہفتے کے دن شام کے چھ بجے طوفان آ رہا ہے۔ میں نے موسم کے حال میں چھ بار دیکھا ہے۔ — خ۔

واپس شدہ پارسل لینے والے کو لیبل پر نہ مٹنے والی سیاہی سے دستخط کرنے ہوتے ہیں، جیسی خولیتا کے ہرے مارکر کی ہے۔ ورنہ صبح ہوتے ہی وہ اڑ کر اپنے شیلف پر واپس آ جاتا ہے۔ ان سب کا مُرسِل ایک ہی ہے: ر.



نمبر ۲ پر «واپس شدہ» کی تئیس مہریں لگی تھیں۔

تئیس۔ میں نے انہیں دو بار گنا ہے۔ — خ.

«میں اسے تئیس بار لے جا چکی ہوں،» مارا نے کہا۔ «اور ایک بار بھی طوفان میں نہیں۔»

ہفتے کے دن دس بجے مارا کاؤنٹر پر نمبر ۲ لیے ہمارا انتظار کر رہی تھیں۔ ٹونیو وہاں تھا: ہفتے کے دن ہم تینوں دکان میں سزا بھگتتے ہیں، کیونکہ ہم نے نمبر ۱ بغیر اجازت کے پہنچایا تھا۔

«یہ پارسل،» مارا نے کہا، «تم لوگوں کو پہنچانا ہے۔ آج شام۔»



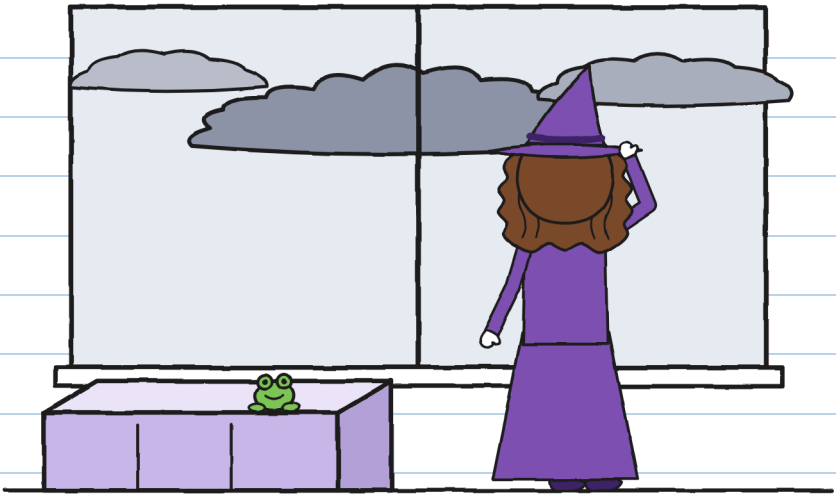
خولیتا اتنا اچھلی کہ «باقی ۱۹» کے بورڈ کو تقریبا چھو لیا۔

مارا نے تین شرطیں رکھیں اور انگلیوں پر گن کر بتایا:

1. تم لوگ پانچ بجے نکلو گے، طوفان سے پہلے، اور طوفان گزرنے تک فلورا کے ساتھ رہو گے۔
2. تمہارے گھر والوں کو اور فلورا کو پہلے ہی پتا ہے۔
3. اصول وہی ہے جو لیبل پر لکھا ہے: گرج سے پہلے نہ کھولنا۔ اور سر کے اوپر والی گرج چلتی ہے، دور والی نہیں۔

«اور آپ نہیں آئیں گی؟» خولیتا نے پوچھا۔

«مجھے یہاں کچھ کام ہیں،» مارا نے کہا، اور دکان کی کھڑکی سے دیکھا: آسمان سرمئی ہو رہا تھا۔



«کون سے کام؟» — خ.

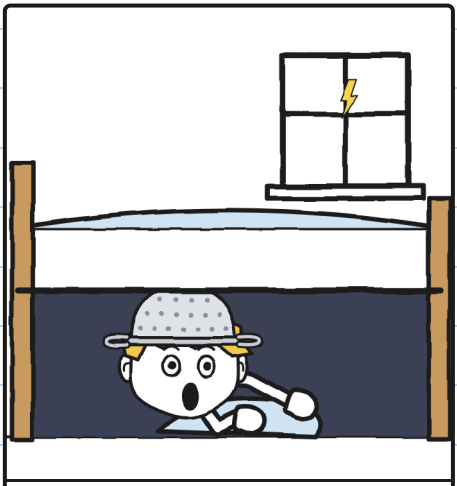
خولیتا نے میری طرف دیکھا۔
«اور تمہیں؟ کیا تمہیں طوفان اچھے لگتے ہیں؟»

اور میں نے وہی کہا جو ایسی نظروں کے سامنے کہا جاتا ہے:

«مجھے بہت اچھے لگتے ہیں۔ اپنے پرانے محلے میں تو میں
پروفیشنل طوفانوں کا شکاری تھا۔»



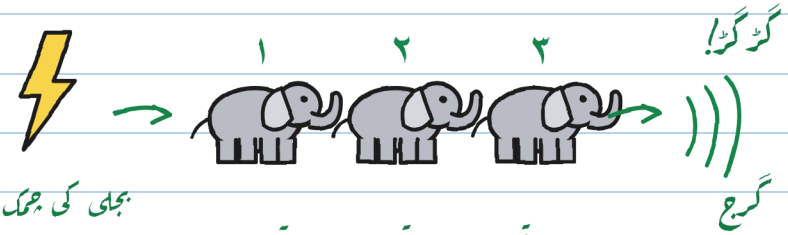
جو میں نے کہا



جو سچ مچ ہوا

پلنگ کے نیچے کا پروفیشنل۔ — خ.

خولیتا نے مجھے اپنی ڈائری میں طوفان گننا سکھایا، بغیر اجازت کے، جیسا کہ ہمیشہ:



ایک ہاتھی، دو ہاتھی، تین ہاتھی...

۱ ہاتھی = ۱ سیکنڈ
۳ ہاتھی = ۱ کلومیٹر (تقریباً)
۰ ہاتھی = ٹھیک اوپر!

↑ یہ لیبل والی گرج ہے۔
دور والی گرجیں پارسل نہیں ٹھونکتیں۔

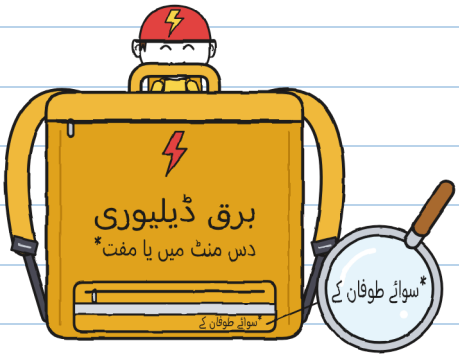
زیادہ ہاتھی: وہ بجلی زیادہ دور گری۔

اگر گرج سنائی دے، چاہے دور ہو: پناہ میں!

جو بات معلوم ہو، اس سے ڈر کم لگتا ہے۔ — خ۔

مجھے گننے کی ضرورت نہیں تھی: مجھے تو طوفان بہت اچھے لگتے ہیں۔ لیکن میں نے لکھ لیا، کیا پتا کب کام آئے۔

ٹونیو نے میرے کندھے کے اوپر سے لیبل پڑھا۔
«برق» طوفان میں ڈیلیوری نہیں کرتا۔
اس نے بیگ کی باریک عبارت دکھائی۔
«ابھی تو طوفان نہیں ہے،» خولیتا نے کہا۔
ٹونیو نے اسے دوبارہ پڑھا۔ «ابھی» کا اس میں ذکر نہیں تھا۔

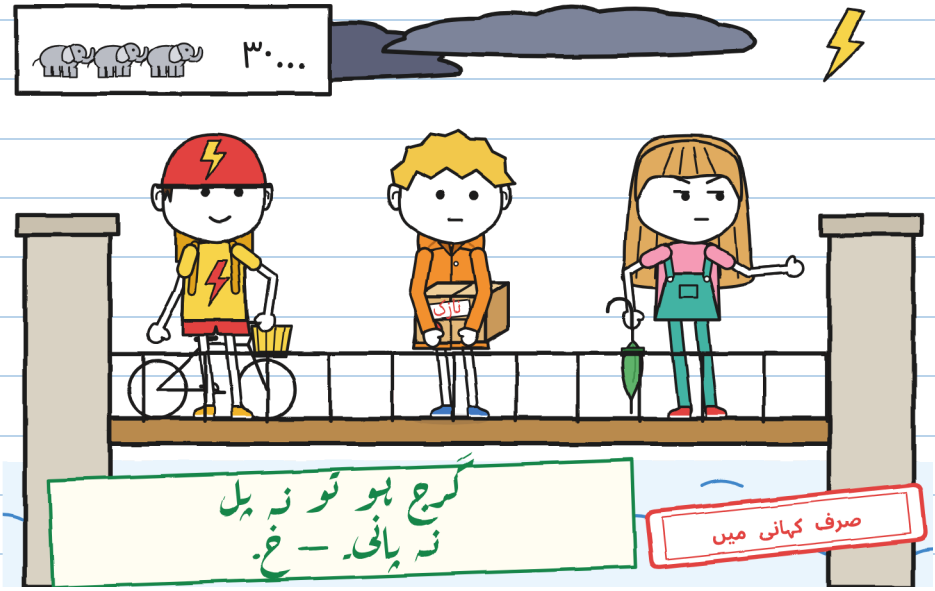


باریک عبارت بہت ہی باریک تھی۔ — خ.

اور وہ ہمارے ساتھ چل پڑا۔
پانچ بج میں رین کوٹ لینے گھر گیا۔
«نارنجی والا پہن لو،» امی نے کہا۔ «پکا جانا ہے؟ تمہیں تو، جب گرج ہوتی ہے...»
«خدا حافظ، امی!»

«جب گرج ہوتی ہے...» کیا؟ — خ.

ہم نے بڑا پل پار کیا، جبکہ آسمان پہلے ہی بہت کالا ہو چکا تھا۔ رات کو اسے جہازوں کے لیے اوپر اٹھا دیتے ہیں۔ بیچ میں خولیتا نے بڑی سنجیدگی سے پانی کی طرف ہاتھ ہلایا: نہر اور اس کی آپس میں بنتی نہیں۔



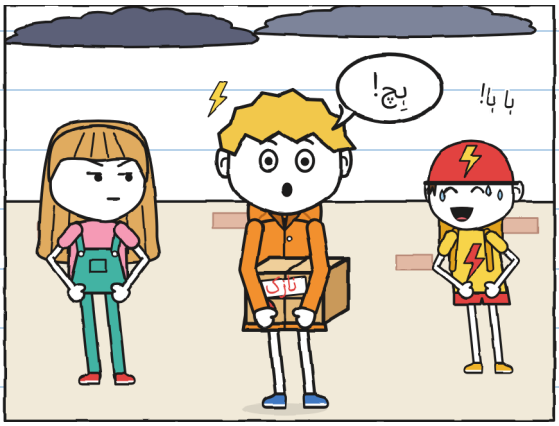
بہت دور آسمان چمک اٹھا۔ خولیتا نے گرج تک تیس ہاتھی گنے۔ گڑگڑ۔

«اس بجلی تک تقریبا دس کلومیٹر ہیں،» اس نے کہا۔ «موسم کے حال کے مطابق طوفان چھ بج کے آس پاس آئے گا۔»

«گرج ہو گئی!» ٹونیو بولا۔ «کیا اب کھول دیں؟»

«یہ والی گرج پارسل نہیں کھولتی،» خولیتا نے کہا۔ «لیبل والی وہ ہے جو بجلی کے ساتھ ہی آتی ہے، صفر ہاتھی۔ لیکن آواز آ تو رہی ہے، اور یہی کافی ہے: پناہ میں!»
ہم بھاگ کر نہر والی سڑک تک پہنچے۔ میں بہرا بن گیا۔

«کیا یہ ہِچ تھی؟» خولیتا نے پوچھا۔
«نہیں،» میں نے کہا۔ «ہِچ!»



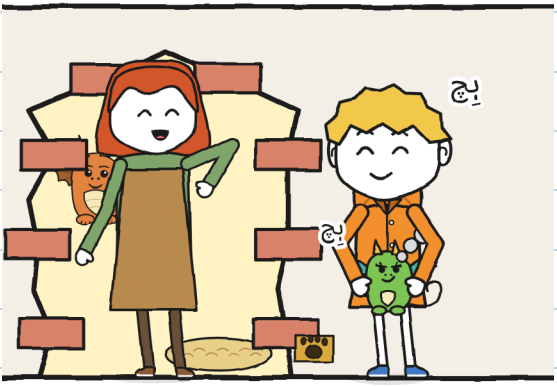
مجھے بچپن سے یہ ہوتا ہے، مگر صرف گرج کے ساتھ: ہر گرج پر ہچکیوں کا سلسلہ، ہر تین سیکنڈ بعد ایک۔ طوفان سر پر ہو تو میں رکتا نہیں۔ یہ ڈر نہیں ہے: میرا جسم مجھ سے پوچھے بغیر یہ کرتا ہے۔

اسی کو ڈر کہتے ہیں۔ — خ.

ڈریگنوں کا خیال رکھنے والی ویرا اپنے دروازے پر ہمارا انتظار کر رہی تھیں، جو فلورا کے گھر سے جڑا ہوا ہے، ریزہ کو گود میں لیے: ہفتے کے دن ریزہ میرے ساتھ سیر کرتی ہے۔

«آج صرف فلورا کے گھر تک: یہ اس کا پہلا طوفان ہے،» ویرا نے کہا اور اسے مجھے دے دیا۔ «یہ تمہاری ہر بات کی نقل اتارتی ہے، تمہارے احساسات کی بھی۔ اگر یہ ڈر جائے تو اسے کھینچنا نہیں: یہ چپک جاتی ہے۔ جب طوفان گزر جائے تو احاطے کی دیوار پر تین بار دستک دینا اور میں اسے لینے آ جاؤں گی۔»

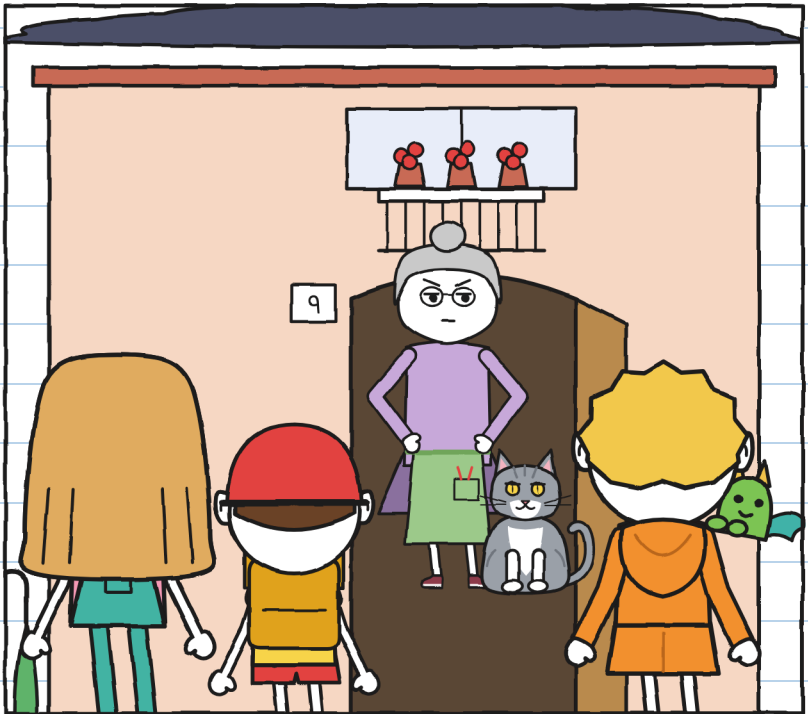
«میں کچھ محسوس نہیں کرتا،» میں نے کہا۔ «مجھے تو طوفان اچھے لگتے ہیں۔»



دور کہیں گرج ہوئی۔ میں نے ہِچ کی۔ ریزہ نے بھی ہِچ کی اور ناک سے دھواں چھوڑا۔

«بس، اندر چلو،» ویرا نے کہا۔

فلورا کا گھر جیرینیم کے گملوں والا ہے: دو ہفتے کے دن پہلے وہ اپنی بالکونی سے ہمیں دیکھ رہی تھیں، جب ہم ڈریگنوں کے گھر کا دروازہ ڈھونڈ رہے تھے، جو دیوار جیسا لگتا ہے۔



فلورا نے ہمارے دستک دینے سے پہلے ہی دروازہ کھولا اور ڈبے کو، آسمان کو اور ریزہ کو دیکھا۔

«ویرا کی بچی۔ دیکھنا میرے فرن نہ جلا دے،» انہوں نے کہا۔

«اندر آ جاؤ، بارش آ رہی ہے۔ اور پہلے بتا دوں: میں پتھروں پر دستخط نہیں کرتی۔»

ایک کہانی، چھ سائز

اس کے چھ سائز ہیں، 3 سے 16 سال تک، اور 20 سے زیادہ زبانیں۔ XXS، XS، S، M اور L میں وہی صفحات اور وہی تصویریں ہیں۔ XL ایک ناول ہے۔ بس سنانے کا طریقہ بدلتا ہے۔

سائز XXS · PRE-A1
خولیتا ساتواں بیج پکڑ لیتی ہے۔

سائز XS · A1
فرش پر ایک بیج رہ گیا تھا۔ خولیتا نے اسے پکڑ لیا۔ سات۔

سائز S · A2
پھر بجلی چمکی: فرش پر صرف ایک بیج رہ گیا تھا۔ خولیتا نے اسے پکڑ لیا۔ سات۔

سائز M · B1
اگلی بجلی پر صرف ایک بیج رہ گیا تھا، اور خولیتا نے اسے پکڑ لیا۔ سات۔

سائز L · B2
جب دوبارہ بجلی چمکی تو فرش پر صرف ایک بیج رہ گیا تھا، اور خولیتا نے اسے پکڑ لیا۔ سات۔

سائز XL · B2–C1
تصویری ناول · ۱۳۰+
سطحیں یورپی مشترکہ حوالہ جاتی فریم ورک کے مطابق تقریبی ہیں۔

ہر ایک اپنے سائز میں۔ طوفان وہی۔ — خ۔

والدین اور اساتذہ کے لیے

ہر باب کی مشق linguaula.com پر کریں